

ترجمة الامام ابن الماجة

محمد كاسف
سليم جابو
ابن الماجة

اسمہ و نسبہ و کنتہ :

ابو عبد اللہ محمد بن یزید بن ماجہ
الربیع القزوینی -

تاریخ ولادتہ :

وكانت ولادته سنة

تسع ومائتين (٢٠٩)

أبى ولد؟

ولد في قزوین (وهی من أشهر مدن

عراق العجم)

رحلته لطلب العلم :

الامام ار تحل بعد

حصول التعلیم الابتدائیة من بلد قزوین الى العراق
والبحرہ والکوفة وبغداد ومكة والشام وخراسان
وعندما من البلاد لکتب الحديث -

شیوخہ :

منهم العلامة ابو یوسف بن الجشیدہ،

العلامة محمد بن یسار، عثمان بن ابی

شیدہ، یحیی بن حکیم، لقمان بن علی

وعندهم -

ہمیں دنیا سے کیا مطلب مدرسہ و وطن پنا

م مرے کے کتابوں پر ورق ہو گا کفن اپنا -

0302:3580303

الحمد لله الذي جعلنا من عباده
الذين هم خير من الدنيا وما فيها
الذين هم خير من الدنيا وما فيها
الذين هم خير من الدنيا وما فيها

ثلاثة كتب مشهور : مسند ابن ماجه ،
لقين ابن ماجه ، التاريخ -

قال أبو يعلى الخليلي: وعد كتيبه اثنان وثلاثون
(٣٢) كتابا -

330803-35

کلمات الثناء عليه:

قال أبو يعلى الخليلي : ابن ماجه ثقة كبير متفق عليه صحيح به له معرفة الحديث ، قال ابن خلكان : ابن ماجه كان إماماً في الحديث عامراً بفكره ، وهو النبلاء : كان حافظاً ناصحاً قادراً واسع العلم .

ملاحظہ:

مثیلیم الحمد للہ اس (اولی صفت) کے درجہ حدیث کے ہر چہ جان
میں بیس (۲) نمبر کے عربی سوال جس میں مضیفین کے حالات
زندگی اور ان کی کتب کی خصوصیات کو حل کرنے کا کہا جاتا ہے
لہذا اس لئے میں نے ملکونہ کی کو شش کی اللہ تعالیٰ میری ادنیٰ

تسنن ابن ماجہ

30

تعدادِ المرویات:

الاحادیث فی التسنن أربع ألف (۲۰۰۰)

اقوال العلماء فیہ:

قال الذہبی عن ابن ماجہ: قال عرضت

فیہ التسنن علی ابی زرعة ففتقر فیہ فقال: اظن

ان وقع فی ابی النّاس تعطلت فی هذا الجموع

او اکثرھا، وقال الحافظ ابن کثیر فی "البدایہ

و النہایہ" ابن ماجہ صاحب التسنن المشہور

وصی دالت علی عملہ و علمہ و تجردہ و ملاحزہ و ابتغی

النسب فی الاہول و الفروع و شمل علی اثنتین و ثلاثین

کتاباً و ألف و خمس مائۃ باب و فی أربعۃ آلاف

حدیث کما جہاد سوی البیہرۃ ۱۰۰

قال ابوالحسن النّسب: وقد اشتمل فی هذا الکتاب من

بین الکتاب السّنیۃ علی شئون کثیرۃ القدر بما

عن عنیدہ - کل کاشف رضا

03023580303

دورہ ترمذی مولیٰ 890

ملاحظہ:

سی کو شش کو قبول فرمائی: آمین

ہمارے دو پیریٹ استاد محترم شیخ الحدیث علامہ غلام نعیم اللہ

چشتی گوٹروی کے پاس ہوئے ہیں۔ ترمذی شریف اور ابن ماجہ کا دیکھنا

اللہ تعالیٰ ہمارے استاد محترم کی عمر دراز فرمائے آمین اور دیگر مہنفین کا تعارف کچھ دن کی

مکمل ہو جائے گا۔ جس میں مجاری شریف، مولیٰ شریف، ترمذی، نسائی، ابوداؤد

٤ (خصوصیات السنن ابن ماجه)

١- الاحادیث الثلاثیات:

ازہ بشمل علی خمسہ

احادیث الثلاثیات -

٢- عدم التکرار:

و من اقم خصوصیاتہ ان الامام

ابن ماجه لم یورد فیہ حدیثا مکرراً -

٣- احادیث الاحکام:

أورد الامام فیہ الاحادیث

للاحکام والمسائل فقط ولم یأت فیہ بالاحادیث
اللتی تدل علی الففائل والمناقب -

٤- اختصار:

ان الامام جامع (جلائل المسائل)

جلائل المسائل ما علم الاحکام مع ذلک فیہ الاختصار
ما لیس فی غیریہ -

٥- زیادۃ الاحادیث:

یوجد فی ابن ماجه

کثیر الاحادیث اللتی لم یوجد فی باقی الصحاح

٦-

وقد تكون بعض الاحادیث عند أهل بلد

دون البلاد الاخری (فیسبغہ) فیسبغہ لہا

فعل -

تحریر
2020-12-22
9:05 PM

ابتداء: 22-12-2020

اختتام: 22-12-2020 بروز منگل 9:05 PM

